

Name : S.J.Malik Serial No : 33006 MODE: Regular
 Address : Date : 2/8/2018
 Subject : فرض کی معافی Contact No:
 Writer : قاسم علی Email :

I have loans from banks, which I cannot pay as I am jobless. my question is can I go to jail as per the Law of that Country. If I go to jail and get punishment will my loans be forgiven by Allah too in Qayamat?

میں نے بینک سے کچھ قرض لے ہوئے ہیں جو کہ میں ادا نہیں کر سکتا کیونکہ میں ملازمت سے عاری ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ ملکی قانون کے مطابق میں جیل بھی جاسکتا ہوں۔ اگر میں جیل چلا گیا اور سزا مل گئی تو کیا میرے قرض اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی معاف شمار ہوگے قیامت کے دن؟
 الجواب حامدًا ومصليًا۔

سائل نے بینک سے جتنی مقدار میں قرض لیا ہے اسکے بقدر قرض بینک کو واپس کرنا لازم ہے۔ قرض کی ادائیگی کے بغیر فقط جیل میں جا کر سزا کاٹنے سے قرض سے سکدوشی نہ ہوگی، البتہ اہل رقم کے علاوہ بینک کی طرف سے جو سود لاگو کیا جاتا ہے شرعاً اسکی ادائیگی سائل پر لازم نہیں۔

فی المشكاة: عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله هبط الى علي وسلم قال يغفر للشحيد كل ذنب الا الدين - رواه مسلم (ج ۱ ص ۲۵۲) -
 و ايضا: عن أبي موسى عن النبي هبط الى علي وسلم قال ان اعظم الذنوب عند الله ان يلقاه بما عبد بعد الكفاية التي بعث الله فيها ان يموت رجل وعليه دين لا يدع له قضاء - رواه احمد و ابو داود (ج ۱ ص ۲۵۳) -
 وفي الدرر: (و) الدين الصحيح (هو ما لا يسقط الا بالاداء او الابراء) ولو حكماً بفعل يلزمه سقوط الدين له (ج ۵ ص ۳۰۲) -
 وفي المصنفة: والدين هو ان يبيع له شيئاً الى اجل معلوم مدة معلومة (الى قوله) لا باس بان يستدين الرجل اذا كانت له حاجة لا بد منها وهو يريد قضاءها ولو استدان ديناً وقصد (جاری ہے)۔

ان لا يقضيه فهو اكل السمك اه (ج ٥٤٦٦) - والله اعلم

قاسم علي عفا الله عنه

دار الافتاء جامع بنوريه عالميه ساكنه كراچي

٢٨ / ٥ / ١٤٣٩ هـ

الموافق

بمنه دار جان محمد
دار الافتاء جامع بنوريه كراچي
٢٨ / ٥ / ١٤٣٩ هـ

بجواب
بمنه دار جان محمد
دار الافتاء جامع بنوريه كراچي
٢٨ / ٥ / ١٤٣٩ هـ



١٥١٢/١٤٣٩ هـ